Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون نمبر ۲۹۶

بروز پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۳ شعبان ۱۳۹۹ھ ۔ ۹ وفا ۱۳۵۸ہش ۔ ۹ جولائی ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۵۴

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

شیطان کا انسان پر تسلّط نہیں، انسان کو اللہ نے آزاد بنایا ہے

لوگ اپنے اعمال کی وجہ سے جنّت یا جہنّم کے مستحق ٹھہریں گے

ارشادِ باری تعالیٰ

یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا ۙ وَّ یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِہٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۙ (البقرہ آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ (اصل بات یہ ہے) وہ بہت (سے لوگوں) کو اس (یعنی قرآن) کے ذریعے سے گمراہ قرار دیتا ہے اور بہت (سے لوگوں) کو اس (یعنی قرآن) کے ذریعے سے ہدایت دیتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ سے ان (نافرمانوں) کے سوا کسی کو گمراہ قرار نہیں دیتا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ وَاِنَّمَآ اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ یُعْطِیْ (بخاری)

ترجمہ:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اُس کو دین کی سمجھ عنایت کر دیتا ہے اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور دیتا تو اللہ ہی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"یہ سوال کہ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں جبر کے طور پر بعضوں کو جہنمی ٹھہرایا ہے اور خواہ نخواہ شیطان کا تسلط ان پر لازمی طور پر رکھا گیا ہے یہ ایک شرمناک غلطی ہے۔ اللہ جلشانہٗ قرآن شریف میں فرماتا ہے اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ (الحجر آیت ۴۳) کہ اے شیطان میرے بندوں پر تیرا کچھ بھی تسلط نہیں۔ دیکھئے کس طرح پر اللہ تعالیٰ انسان کی آزادی ظاہر کرتا ہے۔......

یہ بات جو آپ کے خیال میں جم گئی ہے کہ گویا قرآن کریم نے خواہ نخواہ بعض لوگوں کو جہنم کے لئے پیدا کیا ہے یا خواہ نخواہ دلوں پر مہریں لگا دیتا ہے یہ اس بات پر دلیل ہے کہ آپ لوگ کبھی انصاف کی پاک نظر کے ساتھ قرآن کریم کو نہیں دیکھتے۔ دیکھو اللہ جلشانہٗ کیا فرماتا ہے۔ لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ مِنْکَ وَمِمَّنْ تَبِعَکَ مِنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ (ص - ۸۶) یعنی شیطان کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ میں جہنم کو تجھ سے اور اُن لوگوں سے جو تیری پیروی کریں بھروں گا۔ دیکھئے اس آیت سے صاف طور پر کھل گیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء نہیں ہے کہ خواہ نخواہ لوگوں کو جبر کے طور پر جہنم میں ڈالے۔ بلکہ جو لوگ اپنی بد اعمالیوں سے جہنم کے لائق ٹھہریں ان کو جہنم میں گرایا جاویگا اور پھر فرماتا ہے یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا وَّ یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا وَمَا یُضِلُّ بِہٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۝ یعنی بہتوں کو اس کلام سے گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے۔ مگر گمراہ ان کو کرتا ہے جو گمراہ ہونے کے کام کرتے ہیں اور فاسقانہ چالیں چلتے ہیں۔ یعنی انسان اپنے ہی افعال کا نتیجہ خدا تعالےٰ سے پا لیتا ہے۔ جیسے کہ ایک شخص آفتاب کے سامنے کی کھڑکی جب کھول دیتا ہے تو ایک قدرتی اور فطرتی امر ہے کہ آفتاب کی روشنی اور اس کی کرنیں اس کے منہ پر پڑتی ہیں لیکن جب وہ اس کھڑکی کو بند کر دیتا ہے تو اپنے ہی فعل سے اپنے لئے اندھیرا پیدا کر لیتا ہے۔"

(جنگ مقدس صفحہ ۱۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ وفا (جولائی)۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے آمدہ ۷ جولائی کی اطلاع مظہر ہے:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہو رہی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم عبداللطیف خان اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ چند یوم سے سخت بیمار ہیں ایکسرے میں دل کا بڑھ جانا اور پھیپھڑوں کی تکلیف تشخیص ہوئی ہے۔ علاج جاری ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل قدرے افاقہ ہے مگر کمزوری بہت ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ایک مخلص کارکن سلسلہ کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ لاہور کا "تار کا پتہ" منظور کروایا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔

"دارالذکر"

بوقت ضرورت اس رجسٹرڈ پتہ سے فائدہ اٹھایا جائے۔

فتح محمد

نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

اَیَّدَہُ اللّٰہُ تعالیٰ بِنَصْرِہِ الْعَزِیْز

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ شعبان ۱۳۹۹ھ
۹ وفا ۱۳۵۸ ہش
۹ جولائی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راہِ ہدایت پر دائمی طور پر گامزن رہنے کا طریق

گزشتہ شمارہ میں ہم سورۃ الدہر کی ابتدائی آیات کی رُو سے اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت انسان کو اُس کی خلقت کی رُو سے یہ اختیار دیا ہے کہ وہ چاہے تو ہدایت کا راستہ اختیار کرے اور چاہے تو گمراہی کا راستہ اختیار کر کے اُس پر ہی چلتا رہے۔ گمراہی اور ہدایت کے علیحدہ علیحدہ اور باہم متضاد راستوں میں سے اپنی پسند کے مطابق کسی ایک راستے کو اختیار کرنے میں انسان آزاد پیدا کیا گیا ہے۔

اِس معاملہ میں جبر سے کام لے کر دوسروں کو دونوں میں سے کوئی ایک راہ اختیار کرنے پر مجبور کرنے کی خدا تعالیٰ نے کسی کو بھی اجازت نہیں دی ہے۔ اِس میں حکمت یہ ہے کہ جزا و سزا کے سلسلہ کا تمام تر دار و مدار انسان کے اُس مخصوص اختیار پر ہے جو ہدایت اور گمراہی میں سے حسب پسند کوئی ایک راہ اختیار کرنے کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے اسے خود دیا ہے۔ جو شخص بھی ہدایت کا راستہ اختیار کر کے پوری دلجمعی اور اخلاص کے ساتھ اُس پر گامزن رہتا ہے وہ عنداللہ نیک جزاء اور انعام کا مستحق قرار پاتا ہے اور جو شخص گمراہی کا راستہ اختیار کر کے اُس پر گامزن ہوتا ہے وہ عنداللہ سزا کا مستوجب ٹھہرتا ہے۔

آج اِس ضمن میں ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ چونکہ ہدایت اور گمراہی کے راستے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں اور کبھی بند نہیں ہوتے اور ہر انسان کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان میں سے جب چاہے کوئی ایک راستہ اختیار کر سکتا ہے اُس کے اِس اختیار پر سرے سے کوئی قدغن ہے ہی نہیں تو پھر کسی کے ہدایت کی راہ اختیار کرنے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ اب کبھی گمراہ نہیں ہوگا اور ضرور بالضرور ہدایت کی راہ پر ہی گامزن رہیگا وہ کسی وقت بھی شیطان کے بہکاوے میں آکر ہدایت کی راہ ترک اور گمراہی کی راہ اختیار کر کے راندۂ درگاہ ہو سکتا ہے۔ کوئی اسے بالجبر ہدایت کی راہ پر قائم رہنے پر مجبور نہیں کر سکتا کیونکہ کوئی بھی اُس سے اُس کا یہ اختیار نہیں چھین سکتا کہ اگر وہ ہدایت کی راہ پر قائم رہنا نہ چاہے اور گمراہی کی طرف واپس لوٹنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔ اندریں صورت ایک مومن کے لئے صرف ہدایت کی راہ اختیار کر لینا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ اُس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ایسے اقدامات عمل میں لائے کہ جن کے نتیجہ میں شیطان اسے نہ ورغلا سکے اور وہ دوبارہ گمراہی کی طرف نہ لوٹ سکے۔ اِسی لئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کو شیطان کی چالوں سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَبْلُغُ مِنَ الْاِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ یعنی شیطان رگوں میں چلنے والے خون کے ساتھ ساتھ انسان کے بدن میں رہتا ہے۔ مراد یہ کہ شیطان کی چالوں میں آنے اور گمراہی کی طرف واپس لوٹنے کے امکان کو کالعدم کرنا ضروری ہے۔

سورۃ الدہر میں جہاں اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور گمراہی میں سے کوئی ایک راہ اختیار کرنے کے بارہ میں انسان کے خداداد اختیار کا ذکر فرمایا ہے وہاں ساتھ ہی اُس طریق پر بھی روشنی ڈالی ہے جس پر چل کر ایک مومن کے لئے گمراہی کی طرف واپس لوٹنے کا امکان کالعدم ہو سکتا ہے۔ اِس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے احکام الٰہی پر عمل پیرا ہونے گمراہوں کی پیروی سے بچنے صبح و شام اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہنے اور راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر تہجد کی نماز میں خدا تعالیٰ سے ہدایت پر قائم رہنے کے لئے دعائیں کرنے پر زور دیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ ہدایت اور گمراہی میں سے کوئی ایک راستہ منتخب کرنے میں انسان کے صاحب اختیار ہونے کی طرف اشارہ کرنے کے بعد ہدایت پر مستقلاً گامزن رہنے کے طریق کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ
وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ
يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ
شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا
تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (الدہر آیات ۲۵ تا ۳۲)

ترجمہ:- پس اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکر گزار کی پیروی نہ کر اور اپنے رب کا صبح و شام ذکر کیا کر اور رات کے وقت بھی اس کے حضور سجدہ کیا کر اور رات کو دیر تک اُس کی تسبیح کیا کر۔ یہ لوگ (یعنی اپنی مرضی سے گمراہی کی راہ اختیار کرنے والے) دُنیا کا انعام پسند کرتے ہیں اور پیچھے ایک بڑے سخت دن کو چھوڑ جاتے ہیں۔ ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ مضبوط بنائے ہیں۔ اور جب ہم چاہیں گے ان جیسی اور مخلوق پیدا کر کے ان کی جگہ کھڑی کر دیں گے۔ یہ ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف پہنچانے والا راستہ اختیار کر لے۔ اور تم خدا کی مشیّت کے بغیر ایسا نہیں چاہ سکتے کیونکہ اللہ بہت علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ وہ جس کو

(باقی صہ پر)

میرا خُدا

کبھی کبھی وہ خطا پر سزا بھی دیتا ہے * وفا کریں تو وفا کا صلا بھی دیتا ہے
پکاریئے تو وہ فوراً صدا بھی دیتا ہے * اور اپنے پیار کا جلوہ دکھا بھی دیتا ہے
جو آگ حاسدِ بد بیں لگا بھی دیتا ہے * وہ اپنے فضل سے اُس کو بجھا بھی دیتا ہے
وہ یوں تو رہتا ہے پوشیدہ اہلِ دُنیا سے * ہر ایک شے سے پر اپنا پتا بھی دیتا ہے
وہ کشتِ مُردہ کو دیتا ہے زندگی کی نوید * خزاں کے دَور کو حکمِ فنا بھی دیتا ہے
وہی تو دیتا ہے کلیوں کو اِذنِ گویائی * جو پھول بنتا ہے غنچہ صدا بھی دیتا ہے
کسی بشر کو نہیں غیب کی خبر لیکن * وہ اپنے پیاروں کو سب کچھ بتا بھی دیتا ہے
وہی تو دیتا ہے بندوں کو قوّتِ برداشت * مرض جو حد سے بڑھے تو شفا بھی دیتا ہے
مٹا بھی دیتا ہے ہر نقش نااُمیدی کا * رہینِ یاس کو پھر آسرا بھی دیتا ہے
وہی تو کرتا ہے قربانیوں پر آمادہ * حریصِ زیست کو ذوقِ فنا بھی دیتا ہے
بھڑا بھی دیتا ہے شاہین سے ممولوں کو * انہیں ممولوں کو پھر حوصلا بھی دیتا ہے
مصیبتوں میں جو گھر جائے خود غرض انساں * دُہائی دیتا ہے اور واسطا بھی دیتا ہے
نجات دے جو مصائب سے اُس کو ربِ رحیم * تو اُس عظیم خدا کو بھُلا بھی دیتا ہے

یہ دِل جو رکھتا ہے غافل تمام عمر سلیم
کبھی کبھی یہی ہم کو جگا بھی دیتا ہے

(سلیم شاہجہانپوری۔ نواب شاہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعودؓ اور تحریک جدید

مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان بلاک وی (۷) ڈیرہ غازیخان

حضرت مصلح موعودؓ کے بچپن کے عزائم

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جماعت احمدیہ پر اتنے کثرت احسانات ہیں ان کی ساری زندگی احمدیت کی بقا اس کی ترقی اور غلبۂ اسلام سے عبارت تھی۔ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ میں چاہتا ہوں کہ اسلام کی ترقی اور غلبہ کے لئے سب سے بڑا دل میرا ہو۔ اور میں اسلام کی ترقی کے لئے ایسی بنیاد رکھ جاؤں۔ جس پر ساری عمارت کھڑی ہو۔ چنانچہ ۱۲/۲/۴۴ کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں چھوٹی عمر میں ایسی دعائیں کرتا تھا اور مجھے ایسی حرص تھی کہ اسلام کا جو بھی کام ہو میرے ہی ہاتھ سے ہو۔ میں اپنی اس خواہش کے زمانہ سے واقف نہیں کہ کب سے ہے۔ میں جب دیکھتا تھا تو اپنے اندر اس جوش کو پاتا تھا اور دعائیں کرتا تھا۔ کہ اسلام کا جو کام ہو میرے ہی ہاتھ سے ہو۔ پھر اتنا ہو اتنا ہو کہ قیامت تک کوئی زمانہ ایسا نہ ہو جس میں اسلام کی خدمت کرنے والے میرے شاگرد نہ ہوں۔ میں نہیں سمجھتا تھا اور نہیں سمجھتا ہوں کہ یہ جوش۔ یہ اُنس اسلام کی خدمت کا میری فطرت میں کیوں ڈالا گیا۔ ہاں اتنا جانتا ہوں کہ یہ جوش بہت پرانا رہا ہے۔ غرض اس جوش اور خواہش کی بناء پر میں نے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ میرے ہاتھ سے تبلیغ اسلام کا کام ہو اور میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے میری ان دعاؤں کے جواب میں بڑی بڑی بشارتیں دی ہیں .... اور اب میں یقین رکھتا ہوں کہ دنیا کو ہدایت میرے ہی ذریعہ ہوگی۔ اور قیامت تک کوئی ایسا زمانہ نہ گزرے گا جس میں میرے شاگرد نہ ہونگے۔"

حضرت مصلح موعودؓ کے بعض احسانوں کا تذکرہ

پس اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو سنا اور قبول فرمایا۔ اور انہیں وہ مقام دیا کہ قیامت تک آنے والے خلفاء ان کی عظمت و رفعت پر رشک کرتے رہیں گے۔ دراصل ان کا وجود ہی اسلام اور اس کی سربلندی کے لئے ایک نشان تھا۔ اور یہ حقیقت ہر احمدی جانتا ہے۔ کہ جو بنیادی اینٹ احمدیت اور اس کی ترقی کے لئے انہوں نے رکھی۔ وہ صرف انہیں کا حصہ تھی۔ ان کے احسانوں میں سے ایک خاص احسان ربوہ کی بستی کو آباد کرکے ایک الگ مرکز کا قیام تھا۔ اور یہ صحیح ہے کہ اگر جماعت احمدیہ کو تقسیم ملک کے بعد ایک الگ مرکز نہ ملتا تو احمدیت کی ترقی رک جاتی۔ بلکہ ہماری انفرادیت تنظیم اور عزیمت جو ترقی کے لئے ایک ضروری چیز ہے ختم ہوجاتی۔ پس مصلح موعودؓ کا یہ کارنامہ بھی بڑی عظمت رکھتا ہے۔ اور آنے والی نسلیں ان کے اس احسان کے زیر بار رہیں گی

تحریک جدید کا اجراء

ان کے اور احسانات میں سے ایک بہت بڑا احسان تحریک جدید کا اجراء ہے۔ جو حضور نے ۱۹۳۴ء میں کیا۔ یہ منصوبہ حضور نے اسی وقت بنایا جبکہ جملہ مخالفین جماعت احمدیہ کو مٹانے کے لئے صف آراء تھے۔ دوسرے لفظوں میں تحریک جدید کو غلبۂ اسلام کے لئے ایک بنیاد کہنا درست ہے۔ اس تحریک کا مطلب یہ ہے کہ برصغیر کے علاوہ بیرونی ممالک میں مساجد اور تبلیغی مراکز قائم کئے جائیں۔ جہاں سے تبلیغ کا کام شروع کیا جا سکے۔ پھر اسلام کی تبلیغ کے لئے لٹریچر شائع کیا جائے۔ قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم شائع کرکے لوگوں تک پہنچائے جائیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ مراکز اسلام کے قلعے ہوں گے۔ جہاں سے لوگوں کے دلوں کو فتح کیا جائے گا اور پھر یہ کام ایسی بنیاد پر ہو۔ کہ اس میں کمزوری اور ضعف کسی وجہ سے بھی نہ آسکے۔

پس اس غرض کے لئے حضور نے جماعت احمدیہ سے جانی اور مالی قربانیوں کا مطالبہ کیا۔ اور متواتر اپنے خطبات میں اس تحریک کی اہمیت کو واضح کیا۔ اور متعدد مطالبات پیش کرکے اس بات پر زور دیا کہ سادہ زندگی اختیار کرکے زیادہ سے زیادہ پیسے بچاؤ اور اس تحریک کے لئے دو۔ اور جو دوست تبلیغ اسلام کے لئے بیرونی ممالک میں جا سکتے ہیں وہ بھی اپنے آپ کو پیش کریں۔ چنانچہ جماعت نے ان مطالبات پر لبیک کہا۔ اور پہلے دس سالہ پروگرام میں شامل ہوکر مطلوبہ تعداد اور رقم پوری کردی۔ اور ہر سال اپنے وعدے بڑھاتے چلے گئے۔ دس سال گزرنے کے بعد حضور نے تحریک جدید کے دور ثانی میں فرمایا:۔

"پس چاہیئے کہ ہمارے سامنے کس قدر مشکلات ہوں۔ ہم اپنے خون کے آخری قطرہ تک خدا تعالیٰ اور اسلام کی راہ میں بہا دیں اور اگر ہم اس کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اگر ہم اس سے ہچکچاتے ہیں۔ اگر ہمیں ایسا کرنے میں تامل ہے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ ہمارا سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونا ایک دکھاوا ہے۔ فریب ہے۔ مکاری ہے، دغا بازی ہے۔ بے شک قربانیوں کا راستہ لمبا ہوتا چلا جاتا ہے۔ مگر اچھی طرح یاد رکھو کہ جب تک کوئی قوم زندہ رہنا چاہتی ہے اسے قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ قربانی کے بغیر زندگی ممکن نہیں اور جس دن کوئی قوم چاہے کہ خدا تعالیٰ اس سے قربانی کا مطالبہ نہ کرے۔ اس کو ابتلاء میں نہ ڈالے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ وہ چاہتی ہے کہ خدا اسے چھوڑ دے۔ قربانی کے مطالبہ کے یہ معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ اسے یاد کر رہا ہے۔ اور جو شخص قربانی کے دروازے کو بند کئے جانے کا خیال بھی دل میں لاتا ہے۔ وہ ایمان کی حقیقت سے واقف نہیں۔ جو امید رکھتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس دروازہ کو بند کردے۔ وہ دعا کرتا ہے کہ اے خدا مجھے چھوڑ دے۔ اے خدا مجھے بھول جا۔ اے خدا مجھے یاد نہ کر۔ اور ظاہر ہے کہ ایسی دعا کرنے والا کبھی مومن نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل ۲۸ نومبر ۱۹۴۴ء)

تحریک جدید کے ذریعہ کام

چنانچہ تحریک جدید کے منصوبہ کے تحت تبلیغی نظام کو مستقل بنیادوں پر وسیع کیا گیا۔ جماعت کے ہر طبقہ کی تربیت کی طرف توجہ کی گئی۔ اور اس کی نگرانی کا انتظام کیا گیا۔ قربانی اور خدمت کو شعار زندگی بنانے کی تلقین پر زور دیا جانے لگا۔ وہ جو سُست تھے انہیں چست بنانے اور ان کی ہمت بڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ وہ جو پہلے چست اور مضبوط تھے انہیں مزید قربانیوں پر آمادہ کیا گیا۔ محنت اور جفاکشی کے طریقوں کو رائج کیا گیا۔ جماعت کی روحانی زندگی میں ایک نیا جوش پیدا کیا گیا۔ چنانچہ یہ ہوا کہ وہ سیاہ بادل جو بظاہر خطرہ اور تکلیف کا آثار تھے۔ جماعت کو ہراساں اور پریشان کرنے کی بجائے زیادہ جدوجہد اور سخت تر قربانیوں کے محرک ہو گئے۔

الحمد للہ کہ اب اس تحریک کا چوتھا دور شروع ہے۔ اب یہ تحریک وقتی نہیں دائمی ہے۔ اس تحریک کے نتیجہ میں اس وقت تک جو کام بیرونی ممالک میں ہوا ہے اس کی تفصیل اجمالاً یوں ہے۔

۴۲ ممالک میں بفضل خدا مضبوط تبلیغی مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ قریباً پانچ صد مساجد کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ تعداد مدارس ایک سو تجاوز کر گئی ہے۔ تعداد طبی مراکز دو درجن ہیں۔ دو درجن کے قریب غیر ملکی زبانوں میں تراجم قرآن پاک تیار ہو چکے۔ جن میں سے آٹھ زبانوں کے تراجم مکمل طور پر اور متعدد زبانوں میں جزوی طور پر اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔ اور مختلف زبانوں اور مختلف ممالک میں دو درجن سے زائد اخبارات و رسائل خدمت اسلام میں مصروف ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ایک طرف اس کام کو دیکھو جو ابھی ابتدائی حالت میں ہے اور دوسری طرف جماعت احمدیہ کو دیکھو اور تیسری طرف عام مسلمانوں کو دیکھو جن کا دعوےٰ ہے کہ وہ ۷۰ کروڑ ہیں۔ پھر ان میں بادشاہ بھی ہیں حکومتوں کے صدر بھی ہیں۔ وسیع ریاستوں کے نواب بھی ہیں۔ جاگیردار زمیندار کروڑ پتی۔ ارب پتی اور وہ بھی ہیں جو عالم دین ہیں۔ اور پھر وہ بھی ہیں جو دنیا کے علوم و فنون میں خصوصی ماہر ہیں۔ گویا عددی فوقیت کے ساتھ دنیوی ساز و سامان بھی ہے۔ اور ادھر ایک چھوٹی سی جماعت نامساعد حالات سے دوچار ہے۔ ان حالات میں اس ننھی سی جان کا یہ کام ایک معجزہ سے کم نہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

تحریک جدید کے مالی وسائل

ایک عرصہ سے تحریک جدید کا بجٹ منظور ہے۔ کہ اپنے اپنے ملک میں اشاعت اسلام کے اخراجات بیرونی ممالک کی جماعتیں خود ہی برداشت کر رہی ہیں۔ اب یہ تحریک اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی ہے۔ دوسری طرف اللہ تعالےٰ نے مبلغین کی کمی کو اس طرح دور کرنے کے سامان پیدا فرما دیئے کہ بیرونی جماعتوں نے اپنے آدمی مرکز میں تبلیغ کا کام اور تربیت حاصل کرنے کے لئے بھجوانے شروع کر دیئے۔ جو بعد فراغت اپنے اپنے ملکوں میں جا کر تبلیغ کا کام سنبھال چکے ہیں۔

غرض تبلیغ کے میدان میں بھی بیرونی جماعتیں خود کفیل ہو رہی ہیں۔ اور جو منصوبہ خدا کے برگزیدہ نے غلبۂ اسلام اور مخلوق کی ہدایت کے لئے بنایا تھا اس کی تکمیل کے سامان اللہ تعالےٰ نے خود کر دیئے ہیں انشاء اللہ العزیز اب یہ تحریک قوت پر قوت پکڑے گی۔ اور کوئی نہیں جو اس میں روک بن سکے۔ اور اس وقت جو روکیں ہیں وہ بھی اٹھا دی جائیں گی۔

اب دیکھ لو کہ جن ممالک میں اس وقت جماعت کے مشن قائم نہیں ہیں یا نہیں بن سکتے۔ وہاں اس دعوت کو پہنچانے کا سامان خدا تعالےٰ خود کر رہا ہے۔ ان میں ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں کہ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت کو پہنچنے کے راستے صاف ہو جائیں گے۔ ایسے انقلاب آ رہے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں کوئی ملک بھی اسلام کی روشنی سے محروم نہ رہے گا۔ اور ہر ملک میں اسلام کے احمدی خدام خدمت دین کر رہے ہوں گے۔ اب خدا تعالےٰ کے زور آور حملے شروع ہو گئے ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں اس کے نذیر کو قبول کیا جائے گا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ لیکن خدا کے وعدے نہیں ٹل سکتے ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

جماعت احمدیہ کی ذمہ واریاں

۱۹۳۶ء میں حضورؓ نے جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا کہ تحریک جدید کے اصول مستقل ہیں یہ عارضی نہیں۔ اور دوستوں کا فرض ہے کہ جبر سے نہیں بلکہ پیار اور محبت سے سمجھا کر دلائل دے کر لوگوں کو قائل کریں۔۔۔ انہیں چاہیئے کہ زیادہ تعہد کے ساتھ ان مطالبات پر عمل کریں (خطبہ ۳۶ء) اب میں آخر میں دوستوں کو حضور کے چند اہم مطالبات کی طرف توجہ دلا کر یہی عرض کروں گا۔ کہ ان کو ہر وقت مد نظر رکھیں۔ انہیں اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ کیونکہ ان پر عمل کر کے ہی ہم دین و دنیا کی فلاح حاصل کر سکتے ہیں۔ احمدی تو خلیفۂ وقت کے پیچھے متبع کا نام ہے۔

۱۔ سادہ زندگی بسر کریں اور زیادہ سے زیادہ رقم بچا کر تحریک جدید میں دیں۔ سادگی اعتدال کی راہ ہے اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى خدا کا فرمان ہے۔ اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے۔

۲۔ اپنے بچوں کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز میں بھیجیں۔

۳۔ تمدن اسلامی کا قیام کریں۔ دوسرے لفظوں میں قرآنی حکومت کو قائم کریں۔

۴۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔ یعنی ہر شخص یہ سمجھنے پر مجبور ہو جائے کہ احمدی دیانتدار اور راستباز ہوتے ہیں۔

۵۔ اپنی اولاد کے کچھ حصہ کو دین کے لئے ضرور وقف کریں۔ اس طرح سے اس خاندان کو ہمیشہ کی بقا ملے گی۔

۶۔ تبلیغ ممالک بیرونی میں حصہ لیں۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص تبلیغ دین کے لئے بیرونی ممالک میں جائے گا خدا اس کو برگزیدہ لوگوں میں شامل کرے گا اور اگر وہاں وفات ہو گئی تو شہید ہو گا۔

خدا کرے کہ ہم ان باتوں کو سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق پائیں۔

ظاہری دینداری یا حقیقی پاکیزگی

مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل ربوہ

صحیح اسلام کی صورت میں حقیقی پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔ جو ظاہری دینداری کی صورت میں پیدا نہیں ہوتی اور اس کا پتہ معاملہ پڑنے پر لگتا ہے۔ ایک شخص جو بظاہر نماز روزہ اور اسلامی احکام کی بجا آوری کرتا ہے۔ حلال و حرام میں تمیز کرتا ہے۔ اور شعار اسلامی بھی رکھتا ہے۔ مگر امتحان کے وقت خدا کے رسول کو چھوڑ دیتا ہے۔ فوجداری مقدمہ بن جائے تو سچ جھوٹ کو ملانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اس موقعہ پر پتہ لگ جاتا ہے کہ اس کے اندر حقیقی پاکیزگی نہیں۔ سچے ایمان کی صورت میں تو انسان جان پر کھیل جاتا ہے اور ایمان کو کسی صورت میں نہیں چھوڑتا۔ مگر ظاہری دیندار حسب آیت وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ اپنے مقام کو چھوڑ جاتا ہے اور خدا بھی اسے چھوڑ دیتا ہے۔ تب وہ شخص خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ کا مصداق بن جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے اندر سچا ایمان تھا وہ اسلام پر قربان ہو گئے۔ اور جانیں دے دیں اور جائیدادیں لٹوا دیں۔ اور ایمان پر جمے رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام عربی قصیدہ میں صحابہؓ کی تعریف میں فرماتے ہیں:

قَدْ حَاضَهُمْ ظُلْمُ الْاُنَاسِ وَعَسْفُهُمْ
فَتَثَبَّتُوْا بِعِنَايَةِ الْمَنَّانِ

لوگوں کے ظلم و ستم نے انکو پیس ڈالا پھر بھی وہ خدائے منان کی مہربانی سے ان سخت مصیبتوں کے بعد بھی اسلام پر ثابت قدم رہے۔ مگر جو لوگ دنیاوی مفاد کے لئے اسلام میں داخل ہوئے ان میں سے بعض مرتد بھی ہو گئے۔ بہرحال قرآنی بیان کے مطابق ابتلاء اور امتحان کے آنے پر سچے ایمان اور ظاہر دینداری کا پتہ لگ جاتا ہے۔ حضور کی درثمین میں ہے ؎

جس کو ہم نے قطرۂ صافی تھا سمجھا اور تقی
غور سے دیکھا تو کیڑے اس میں بھی پائے ہزار

اس کا ایک نمونہ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی آپ بیتی میں ہے فرماتے ہیں:

میرے ایک بزرگ رشتہ دار تھے وہ ظاہری مذہب کے بہت پابند تھے۔ جب بھی ان سے کبھی ذکر آتا کہ دنیا کی اخلاقی اور روحانی حالت بہت خراب ہو گئی ہے اور وہ حقیقی مصلح کی محتاج ہے۔ تو فرمایا کرتے کہ ہاں اور لوگ شاید محتاج ہوں مگر ہم تو نہیں ہیں۔ ہم تو پچاس سال سے باقاعدہ نماز پڑھتے ہیں۔ رمضان کے روزے رکھتے ہیں بلکہ نفلی بھی۔ تہجد پڑھتے ہیں پچھلی رات ذکر شروع کرتے ہیں۔ تو محلہ والے بھی بیدار ہو جاتے ہیں۔ حزب البحر کئی لاکھ دفعہ پڑھ چکے ہیں۔ دعائے گنج العرش کا لفظ لفظ حفظ ہے۔ کسی سے برائی نہیں کی۔ کوئی عیب ہم میں نہیں۔ لوگوں کی خیر خواہی اور خدمت میں لگے رہتے ہیں۔ بھلا ہمیں کسی مصلح کی کیا ضرورت۔

چونکہ صوبہ بہار کی طرف سے ہمارے کنبہ والوں کو بعض گاؤں بطور معافی ملے ہوئے تھے۔ ان بزرگ کو ہم نے اپنا مختار بھی بنا رکھا تھا۔ ایک سال ہماری غفلت اور گاؤں والوں کی شکایت کی وجہ سے وہ گاؤں نیلامی پر چڑھ گئے۔ چنانچہ بزرگ دوڑے اور بڑی کوشش سے دیہات کو واگذار کرایا۔ مقدمات ہوئے گواہیاں پیش ہوئیں تو ان کو بہت سے گواہ فرضی کھڑے کرنے پڑے۔ کئی آدمیوں سے غلط اور جھوٹی گواہیاں دلوانی پڑیں جب فتح یاب ہو کر واپس آئے تو فخریہ بیان کرنے لگے کہ میں نے زمین واگذار کرانے کے لئے ان فریبوں اور چالاکیوں۔ رشوتوں اور جھوٹی گواہیوں سے کام لیا تب مطلب بر آیا۔"

میں نے عرض کی حضرت یہ تو سب درست مگر یہ باتیں شرعاً جائز نہیں۔ فرمانے لگے اور کیا کرتا۔

اس وقت ان کے ظاہری تقوے کی سب حقیقت ہم پر اور خود ان پر واضح ہو گئی۔ اور ذرا سا نقصان دیکھ کر یہ بظاہر پارسا لوگ ہر قسم کی ناجائز کارروائی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ تب پتہ لگتا ہے کہ ان میں صرف ظاہری دینداری ہے یا حقیقی پاکیزگی۔ یہ ٹھیک ہے کہ اکثر مولویوں اور صوفیوں کا ظاہری حال پسندیدہ نظر آتا ہے۔ مگر مشکلات و مصائب اور مقدمات کے وقت ساری حقیقت کھل جاتی ہے کہ دنیا اس زمانہ میں واقعی بڑی اصلاح کی محتاج ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سچ فرمایا ہے

"خدا داری چہ غم داری"

کہ خدا سے تعلق رکھو پھر کسی چیز کا غم نہیں۔

۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی بعض جماعتی خبریں ــ ایک ایمان افروز واقعہ

کفن مسیح پر سائنسی تحقیق کے انکشافات عیسائیوں کے لیے ناقابل یقین ہوں گے۔ (سائنسدانوں کے ترجمان کا بیان)

نائیجیریا کے معمر ترین احمدی کی وفات

نائیجیریا کے ایک مخلص احمدی دوست مکرم پا علیو اونی بالاگول (Pa. A.O. Balogun) ۲۲؍اپریل ۱۹۷۹ء کو اڈوانی میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۱۳۹ سال تھی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم بالاگول ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوئے اور اپنی وفات کے وقت وہ اڈوانی کے معمر ترین شخص تھے۔ مرحوم مسلمان پیدا ہوئے اور مسلمان ہونے کی حالت میں انتقال کیا۔ اڈوانی شہر کی ترقی کے لئے ان کی محب وطن سرگرمیوں کے اعتراف میں ان کو ۱۹۳۷ء میں شہر کا اعلیٰ ترین اعزاز "اولوڈوسی" دیا گیا تھا۔ مرحوم حق و صداقت کے ایک سچے متلاشی تھے اس لئے جب ان کو ایک احمدی مسلم مشنری نے بتایا کہ حضرت مسیح و مہدی علیہ السلام مبعوث ہو گئے ہیں تو انہوں نے ۱۱۲ سال کی عمر میں ۱۹۶۳ء میں احمدیت کو قبول کر لیا۔ اور اپنی طویل العمری کے باوجود اپنی وفات تک وہ ہر قسم کے جماعتی کاموں میں بڑی دلچسپی سے حصہ لیتے رہے۔ انہوں نے اپنے پیچھے ۸۳ لڑکے لڑکیاں، پوتے پوتیاں اور پڑپوتے پڑپوتیاں یادگار چھوڑی ہیں جن میں سے الفا جوح بالاگول، الحاج ڈی۔ اے بالاگول اور الفا یحییٰ بالاگول ان کے لڑکے ہیں۔ ان کے پوتوں میں سے اوگن سٹیٹ کے سابق گورنر کرنل سیدو آئیو ڈیلے بالاگول، لمیدی بالاگول اور عمودا بالاگول شامل ہیں۔

ان کی نماز جنازہ ان کی وفات ہی کے روز معلم اے۔ جے۔ بے باڈا نے پڑھائی۔ احمدیہ مسلم مشن کے ارکان نے بہت بڑی تعداد میں ایکیٹی اکوکو اور اونڈو سرکٹس کے علاقوں سے آکر نماز جنازہ میں شمولیت کی۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ ان کے خاندان اور دیگر لوگوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(بحوالہ ہفت روزہ ٹروتھ نائیجیریا ۲۵ مئی ۱۹۷۹ء)

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے خاتمہ کی پیشگوئی جھوٹی نکلی

جب سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امام مہدی اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے اس دن سے بعض عیسائی پادریوں، ہندو پنڈتوں اور دوسرے لوگوں نے خدا کے اس فرستادہ کی جماعت کے تباہ و برباد ہو جانے کے بارے میں متعدد جھوٹی پیشگوئیاں کیں۔ ان میں امریکہ کا جان الیگزنڈر ڈوئی اور ہندوستان کا پنڈت لیکھرام وغیرہم خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

یہاں نائیجیریا میں بھی ۱۹۷۴ء میں ایسا ہی ایک شخص الحاجی عبدالوہاب اڈیڈیران اولوریکیمی نامی ایک شخص اٹھا اور اس نے احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے خلاف نفرت اور بدزبانی کی ایک زبردست مہم شروع کر دی اور یہ پیشگوئی کی کہ:-

آج (۱۹۷۴ء) سے پانچ سال بعد احمدیت کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔

اس نے یہ دعویٰ بڑے زور و شور اور تحدی کے ساتھ کیا۔ وہ اور اس کے ساتھی یہ منصوبہ بندی کرتے ہوئے یہ بھلا بیٹھے کہ خدا تعالیٰ ہی سب سے بڑا کارساز ہے۔

یقیناً تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو قادر مطلق ہے، وحدہ لاشریک ہے، رحمان اور رحیم ہے اور جو اپنے بندوں کو قوت و طاقت بخشتا ہے، اسی کی رحمت کے نتیجے میں یہ پانچ سال کا عرصہ احمدیوں یا احمدیت کو کوئی معمولی سا بھی نقصان پہنچائے بغیر خیر و خوبی سے گزر گیا۔ اس عرصے میں نائیجیریا میں احمدیت نے زبردست ترقی کی اور زندگی کے ہر شعبے میں ہماری لاتعداد کامیابیوں کا شمار اور دنیا بھر میں عالم انسانی کے لئے ہماری گرانقدر خدمات کا گننا ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ الحمد للہ۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے شکر نعمت کے اظہار کے لئے کہ اس قادر و توانا نے ہمیں دشمنوں کی سازشوں کے بالمقابل فتح و نصرت سے نوازا، ایک کھلا جلسہ عام ۲۱؍اپریل ۱۹۷۹ء کو نائیجیریا کی ریاست اولو کے شہر ابادان کی اجیگیدی سٹریٹ میں منعقد کیا گیا۔

اس جلسے کو سننے کے لئے جو کہ شام ۴ بجے سے رات دس بجے تک جاری رہا احمدی احباب اور دوسرے دوستوں کی ایک بہت زبردست تعداد پہنچی ہوئی تھی۔ حیرانی کی بات یہ تھی کہ نائیجیریا کے انتہائی دور دراز علاقوں سے احمدی اس جلسہ کو سننے کے لئے تشریف لائے تھے۔ جن دور دراز علاقوں سے احمدی دوست تشریف لائے ان میں دریا پار کی ریاست کالابار، اوچی، ایلارو، کڈونا اور لیگوس کے نام قابل ذکر ہیں۔ یہ اجلاس الحاجی اے۔ آر بساری کی صدارت میں شروع ہوا جو کہ ابادان کے سرکٹ چیئرمین ہیں۔ تلاوتِ قرآن اور نبیوں کے سردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نظم پڑھی گئی۔ اس کا مقصد یہ بھی ظاہر کرنا تھا کہ یہ ایک جلسۂ عام ہے۔ الحاجی ایس۔ ڈی۔ اے احمد نے نہایت فصیح و بلیغ انداز میں حاضرین کو بتایا کہ خدا اور اس کے فرستادہ کی مخالفت کا کیا انجام ہوا؟ ان کے بعد احمدیہ گرامر سکول اوگباگی۔ اکوکو ریاست اونڈو کے مکرم مصباح الطلیع کریم نے وفاتِ مسیح پر تقریر کی۔ بعد ازاں برادر ایل۔ اے۔ او۔ بالاگول نے ۱۹۷۴ء سے ۱۹۷۹ء کے درمیان جماعت احمدیہ کی عظیم الشان کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ مہمان مقررین میں سے ایلارو سے مکرم ایم۔ اے سلمان۔ ایڈو ایکیٹی سے اے۔ جے۔ بے باڈا، جمہوریہ نائیجیریا سے الحاجی ایس۔ ٹی شیکونی، گیلوس سے الحاج اے کیو اے موٹاجو اور ایک الفا ایم بی آئی الاتیشی شامل تھے۔

یہ جلسہ قریباً چھ گھنٹے جاری رہا اور آخر میں معلم اے۔ جے۔ بے باڈا نے دعا کروائی جس پر جلسے کا اختتام ہوا۔ (بحوالہ ہفت روزہ ٹروتھ نائیجیریا ۲۵ مئی ۱۹۷۹ء)

یسوع مسیح کا کفن اصلی ہے سائنسدانوں کا انکشاف

امریکی ریاست کیلیفورنیا کے با اثر اخبار لاس اینجلز ٹائمز نے خبر دی ہے کہ جو سائنسدان "ٹورین کے کفن" پر تحقیقات کر رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ وہی کپڑا ہے جس میں حضرت عیسیٰؑ کو کفنایا گیا تھا۔ ٹورنٹو سٹار کینیڈا نے بھی یہ اہم خبر نقل کی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ سائنسدان ابھی اپنے تجربات کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں دے رہے لیکن سائنسدانوں کی اس ٹیم کے ایک نمائندے نے بتایا کہ اگر ان کو کفن کے بارے میں کسی دھوکے کا علم ہوا ہوتا تو یہ اب سے بہت پہلے اس کام کو چھوڑ چکے ہوتے۔ ان سائنسدانوں نے حال ہی میں اپنی تحقیقات کے نتائج پر ایک دو روزہ اجلاس منعقد کیا ہے۔ سائنسدانوں کے ترجمان کین سٹیونسن نے جو کہ نیو اورلینز کا ایک ماہر آئی بی ایم ڈیٹا پروسیسر ہے کہا کہ

"ہمیں بڑی اچھی طرح یہ خیال ہے کہ ہم ایک ایسا کام کر رہے ہیں جس میں ایسے پوشیدہ اثرات پنہاں ہیں جو ناقابلِ یقین ہوں گے۔"

سائنسدانوں میں سے ایک مسٹر ڈونلڈ لائن نے جو کہ جیٹ پروپلشن لیبارٹری کے وائجر پراجیکٹ کے سائنس آپریشنز کا سربراہ ہے بتایا کہ اب بھی اگر اس کفن کو جعلی قرار دیا گیا تو یہ کوئی معجزہ ہی ہوگا۔ چودہ فٹ تین انچ لمبا لینن کا یہ مقدس کفن جس کی تاریخ کا علم قرون وسطیٰ سے ہوا ہے اس پر ایک پانچ فٹ سات انچ لمبے داڑھی والے انسان کے سامنے کے حصے اور پشت کے حصوں کی شبیہ ابھری ہوئی ہے۔ کلائیوں اور ٹخنوں پر گہرے سیاہ نشانات ہیں ایسے ہی نشانات چھاتی کے ایک طرف اور Scalp پر بھی ہیں۔

جسم پر متعدد زخموں کے نشان ملتے ہیں جو کہ یسوع مسیح کو قریباً [illegible] صدیوں میں صلیب دیئے جانے اور اس سے قبل ان کو مار پیٹ کا نتیجہ معلوم ہوتے ہیں۔

اس کفن پر سالہا سال سے جو ٹیسٹ کئے گئے ہیں انہوں نے اس امکان کو رد کر دیا ہے کہ یہ شبیہ کسی طرح سے اس کپڑے پر پینٹ کی گئی یا کسی قسم کے تیل یا کسی اور مادے کے نشانات کپڑے پر آ گئے ہیں۔ آج کے دور میں تحقیق کرنے والے یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ یہ شبیہ روشنی کی کسی اچانک (باقی [illegible] پر)

اشد ضروری اعلان

قائدین مجالس/ناظمین اطفال توجہ فرمائیں!

مرکزی سالانہ امتحانات اطفال ۲۵ر مئی کو منعقد ہوئے تھے لیکن تاحال بہت کم تعداد میں حل شدہ پرچہ جات واپس موصول ہوئے ہیں۔ از راہِ کرم حل شدہ پرچہ جات اطفال فوری طور پر مرکز میں واپس بھجوائیں۔

مہتمم اطفال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ کی ذیلی تنظیمیں

خاکسار کو ۱۹ر تا ۲۳ر جون کے ایام کوئٹہ کی جماعت میں گزارنے کا موقع ملا۔ مکرم امیر صاحب جناب شیخ محمد حنیف صاحب اور مکرم سیکرٹری صاحب تحریک جدید عزیزم بدالزمان صاحب زاہد نے حسن تدبر اور حسن انتظام کا ایسا خیال رکھا کہ جماعتی سطح کے علاوہ جماعت کی ذیلی تنظیموں کے تعاون کا حصول عاجز کے دورے کو کامیاب بنانے میں بہت ممد و مفید ثابت ہوا۔ تحریک جدید کے وعدہ جات بفضلِ خدا بیالیس ہزار روپیہ سے بڑھ کر ستاون ہزار روپے تک ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک

اس جماعت میں تحریک جدید کے ۴۶ معاونین خصوصی ہیں جن میں سے چودہ انصار اللہ اور بائیس خدام کی عمر کے ہیں۔ ان کی مجموعی قربانی سینتیس ہزار روپیہ تک ہے۔ باقی قربانی دیگر افراد جماعت کی ہے۔

انصار کے زعیم اعلیٰ (جو ناظم ضلع اور ناظم علاقائی بھی ہیں) مکرم میاں بشیر احمد صاحب نے اپنی مجلس عاملہ اور عزیزم آفتاب احمد صاحب بسمل قائد خدام الاحمدیہ نے اپنی مجلس عاملہ سے مل بیٹھنے اور گفتگو کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ لجنہ کی صدر صاحبہ محترمہ بیگم مکرم شمس الحق خان صاحب نے مستورات میں تحریک جدید کے بارے میں بھرپور تحریک فرمائی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے سب کی مساعی میں خیر و برکت نازل فرمائی اور تنظیمی اور مالی ہر دو جہتوں سے بفضلِ خدا ٹھوس نتائج برآمد ہوئے۔ اطفال کو بھی خطاب کرنے اور ان کا دینی معلومات کا امتحان خدام کے ساتھ ہی لینے کا موقع ملا اس امتحان کا نتیجہ کسی آئندہ اشاعت میں ہدیہ قارئین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

جملہ تعاون کرنے والے افراد کے لئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مجالس انصار اللہ اور دینی علم کا حصول

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمۃ

کہ علم کا حصول ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کے لئے ضروری ہے۔ نیز آپؐ کا ارشاد ہے

اطلبوا العلم ولو کان بالصّین

کہ اے مسلمانو، علم کو حاصل کرو خواہ تم کو چین جانا پڑے۔ گویا عرب سے عجم میں جا کر بھی علم پڑھنا پڑے تو ایسا ضرور کرو۔ نیز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اطلبوا العلم فی المھد الی اللحد

کہ اے مسلمانو! علم کو حاصل کرو۔ یعنی بچپن کے زمانہ سے لے کر لحد میں پڑنے تک اس مختصر نوٹ کے ذریعہ میں احباب انصار اللہ کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ قرآن کریم اور دینی علوم کے حاصل کرنے کے لئے پوری توجہ دیں۔

قائد تعلیم انصار اللہ
ربوہ

نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی بعض جماعتی خبریں

بقیہ ص۵

اور مختصر سی شعاع سے پیدا ہوئی ہے۔

کفن کے بارے میں شکوک کا اظہار کرنے والوں کا یہ کہنا ہے کہ یہ کپڑا کسی گرم مجسمہ کے اوپر رکھا رہا ہے جس سے یہ نشان مرتسم ہو گئے ہیں لیکن سائنسدانوں کا یہ کہنا ہے کہ اس صورت میں جو شبیہ بنتی وہ مسخ شدہ (پھیلی ہوئی) ہوتی اور یہ شبیہ اس شبیہ سے کہیں مدھم اور غیر واضح ہوتی جو کہ اب کفن پر نظر آتی ہے۔ مسٹر لائن کا کہنا ہے کہ یہ شبیہ نسبتاً بہت اچھی ہے اور یہ شکل بہت ابھری ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

سائنسدانوں کی اس ریسرچ ٹیم نے اپنی رقم اور عطیات خرچ کر کے گزشتہ اکتوبر میں پانچ روز رات دن اس کفن پر اٹلی کے شہر ٹورین میں ٹیسٹ کئے جبکہ ۳۰ لاکھ سے زائد افراد نے اس مقدس کفن کا دیدار کیا جو کہ ۴۳ دن تک نمائش کے لئے رکھا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کی ترقی اور وقفِ زندگی

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"دوستوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ہماری جماعت کی ترقی کا مدار وقف پر ہے لیکن ایسا وقف جو کسی وقت اور کسی حالت میں پیٹھ دکھانے کو تیار نہ ہو اور ہر احمدی کو یہ سمجھ لینا ہے کہ اس کی زندگی، اس کا مال، اس کے اوقات سب کے سب اسلام اور احمدیت کے لئے وقف ہیں"

(الفضل ۱۲ر ستمبر ۱۹۴۶ء)

(مہتمم تحریکِ جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے والد صاحب محترم فیض اللہ راٹھور صاحب ۱۹ر جون ۱۹۷۹ء کو سیالکوٹ محلہ کمہاراں میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ والد صاحب کا جنازہ ۲۰ جون ۱۹۷۹ء کو ربوہ پہنچا۔ بعد نماز مغرب محترم قریشی فضل حق صاحب نے گولبازار کے میدان میں نمازِ جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد کیپٹن ملک عبد اللہ خان نے دعا کروائی۔

مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ احمدیت کے فدائی تھے۔ تبلیغ اور خدمتِ خلق میں کوشاں رہتے تھے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں دفاتر وقفِ جدید کی تعمیر کی سعادت نصیب ہوئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

بشریٰ مبارک محلہ باب الابواب ربوہ
مس مریم راٹھور۔ احمدیہ سکول سیالکوٹ

درخواستِ دعا

مکرم بشیر احمد صاحب شمس ربوہ کے لڑکے عزیز حافظ فضل الرحمٰن صاحب بشیر نے میٹرک کا امتحان اوّل پوزیشن میں پاس کیا ہے۔ اس خوشی میں حافظ صاحب موصوف نے تعمیر مساجد کے فنڈ میں -/۲۰ روپے ادا کرتے ہوئے قارئین کرام سے درخواست دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس کامیابی کو دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا دے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں

محترم امراء اضلاع اور امراء و صدر صاحبان مقامی! کیا آپ کے عہدہ داران کو یہ یاد ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی وصولی کا چھٹا مرحلہ گذر رہا ہے اور اس میں سے چار ماہ گذر چکے ہیں اور آٹھ ماہ باقی رہ گئے ہیں اس عرصہ میں ہم نے ہر وعدہ کنندہ سے ان کے وعدہ کا ۱/۱۵ حصّہ تک ضرور وصول کرنا ہے۔ تمام مخلصین کو یاد دلاتے رہیئے تاکہ سال کے آخر پر کوئی دقّت وصولی میں پیدا نہ ہو۔ پہلے کی طرح اب بھی آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ خیرًا۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

لاہور میں ملازمت کے خواہشمند

دار الحمد لاہور میں مندرجہ ذیل ملازمین کی ضرورت ہے خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ پیدا فرماویں:-

۱۔ معمولی تعلیم یافتہ جو بازار سے سودا سلف لانے کے علاوہ ضروری چٹھیاں بھی تقسیم کرے۔ تنخواہ ماہوار -/۱۶۰ روپے بالمقطع۔

۲۔ ایک باورچی جسے ۳ یا ۴ کس کا کھانا پکانا ہوگا۔ تین صد روپے ماہوار بالمقطع دئے جائیں گے۔ اعلیٰ کارکردگی پر بطور انعام کچھ معاوضہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ایک چوکیدار جسے -/۱۶۰ روپے ماہوار بالمقطع الاؤنس دیا جائے گا جس پر کوٹھی کی عام صفائی کی نگرانی کی ذمّہ داری بھی ہوگی۔

نوٹ:- دیگر ضروری امور بوقت انٹرویو طے کئے جائیں گے۔

غلام رسول کرایہ دار۔ دار الحمد
۱۳۷-A نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور

اعلانِ نکاح

میرے بھائی مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد اسلم صاحب رانا ولد مکرم رانا غلام قادر صاحب گگو منڈی ضلع وہاڑی کا نکاح محترمہ نیلم فرزانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب آف شیخوپورہ سے بعوض پندرہ ہزار روپے حق مہر مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم مربّی سلسلہ نے ۲۲ر جون ۱۹۷۹ء کو شیخوپورہ میں پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور باعثِ رحمت ہو اور اس کے نیک ثمرات حاصل ہوں۔

(رانا محمود احمد خاں متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب ولد خدا داد صاحب پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ وصیت نمبر ۲۰۴۳۷ کے موجودہ ایڈریس کا کسی کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں پڑھیں تو اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ادارِیہ (بقیہ ص۲)

پسند کر لیتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے تو اسنے دردناک عذاب مقرر کر ہی چھوڑا ہے۔

ان آیات میں جہاں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی راہ پر گامزن رہنے کے لئے خدائی احکام کی بجا آوری کرنے، گمراہی کا راستہ اختیار کرنے والوں کی پیروی سے بچنے، اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنے اور راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنے کا حکم دیا ہے وہاں ساتھ ہی ان جملہ احکام کی بجا آوری پر مومنوں کو مجبور نہیں کیا بلکہ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا فرما کر انہیں اس امر کا اختیار دیا ہے کہ ان میں سے جو چاہے اس نصیحت پر عمل کرے اور جو عمل کرنا نہیں چاہتا وہ اسی طرح غفلت میں پڑا رہے۔ لیکن ساتھ ہی خبردار فرمایا ہے کہ جو اس نصیحت پر عمل کریں گے انہیں ہدایت کی راہ پر گامزن رہنے کی توفیق ملتی چلی جائے گی اور خدا تعالےٰ ان کے اس فعل سے خوش ہو کر انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ برخلاف اس کے جو اس نصیحت پر عمل نہیں کریں گے وہ خسارہ میں رہیں گے ہو سکتا ہے کہ وہ گمراہی کی طرف واپس لوٹ جائیں اور پھر ان کا حشر گمراہ لوگوں کے ساتھ ہی ہو یعنی وہ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا کے مصداق قرار پائیں۔

پس جہاں گمراہی سے بچ کر ہدایت کی راہ اختیار کرنا ضروری ہے وہاں ہدایت کی راہ پر ہمیشہ گامزن رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہدایت کی راہ اختیار کرنے والے خاص تعہّد سے خدائی احکام بجا لائیں، گمراہی کی راہ اختیار کرنے والوں کی قطعًا پیروی نہ کریں، اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کسی وقت اور کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں، راتوں کو بھی اُٹھ اُٹھ کر اس کو یاد کریں اور اُس کے حضور سجدہ ریز رہ کر اس سے استقامت عطا ہونے کی دعائیں مانگیں، بصورتِ دیگر ان کے گمراہی کی طرف لوٹ جانے کا خطرہ دُور نہیں ہوگا۔ ہرچند کہ خدا تعالیٰ نے ہدایت اور گمراہی کی راہوں میں سے کوئی سی بھی راہ منتخب کرنے کا انسان کو اختیار دیا ہے لیکن ساتھ ہی اس نے خبردار فرمایا ہے کہ اسی اختیار کے غلط استعمال کا انجام بہت ہولناک ہے۔

درخواستِ دعا

۱۔ انڈونیشیا سے ہمارے مبلغ مکرم محی الدین شاہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے ایک بچّہ پر جس کا نام ذو القرنین ہے، فالج کی بیماری کا اثر ہے اور ہسپتال میں زیرِ علاج ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے معصوم بچّہ کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

(مسعود احمد جہلمی نائب وکیل التبشیر)

۲۔ محترم ملک غلام نبی صاحب والد مکرم ملک عبد الرب صاحب دار الرحمت غربی ربوہ عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں لیکن ٹانگوں میں زیادہ تکلیف کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک عبد الرحیم۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ گذشتہ پندرہ روز سے شدید بیمار ہیں۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور عمر میں برکت دے۔ آمین۔ (ضیاء الرحمٰن کارکن وقفِ جدید۔ ربوہ)

۴۔ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب آف فیصل آباد اپنے صاحبزادے مکرم نثار احمد صاحب کو جو کہ عرصہ چار ماہ سے دونوں گردوں کی خرابی کے سبب صاحبِ فراش ہیں علاج کے لئے لندن لے گئے ہیں۔ اب لندن میں آپریشن کے ذریعہ گردہ تبدیل کیا جائے گا۔ افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگانِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

(منیر احمد جاوید قائد خدام الاحمدیہ دہلی گیٹ لاہور)

۵۔ مکرم عبد الحی صاحب صراف سیالکوٹ تعمیر مساجد کا چندہ ارسال فرماتے ہوئے مطلع فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک بچّہ عطا فرمایا ہے۔ وہ قارئین الفضل سے دعاؤں کے ملتجی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے نومولود کو قرۃ العین بنائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

۶۔ خاکسار کا بیٹا سردار انیس احمد سلمہٗ انجنیئر آجکل تہران میں مقیم ہے اور بعض پریشانیوں کا شکار ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے اس کے مستقبل کی بہتری کے سامان عطا فرمائے اور ملازمت کے حصول کے لئے رہنمائی کرے۔ آمین۔

(سردار بشیر احمد انجنیئر ربوہ)

٭ سمن برگ ٭ سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب
سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمرا ٹاؤن

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

محلِّ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بینک

مُسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور

نقشہ ملحقہ آبادی

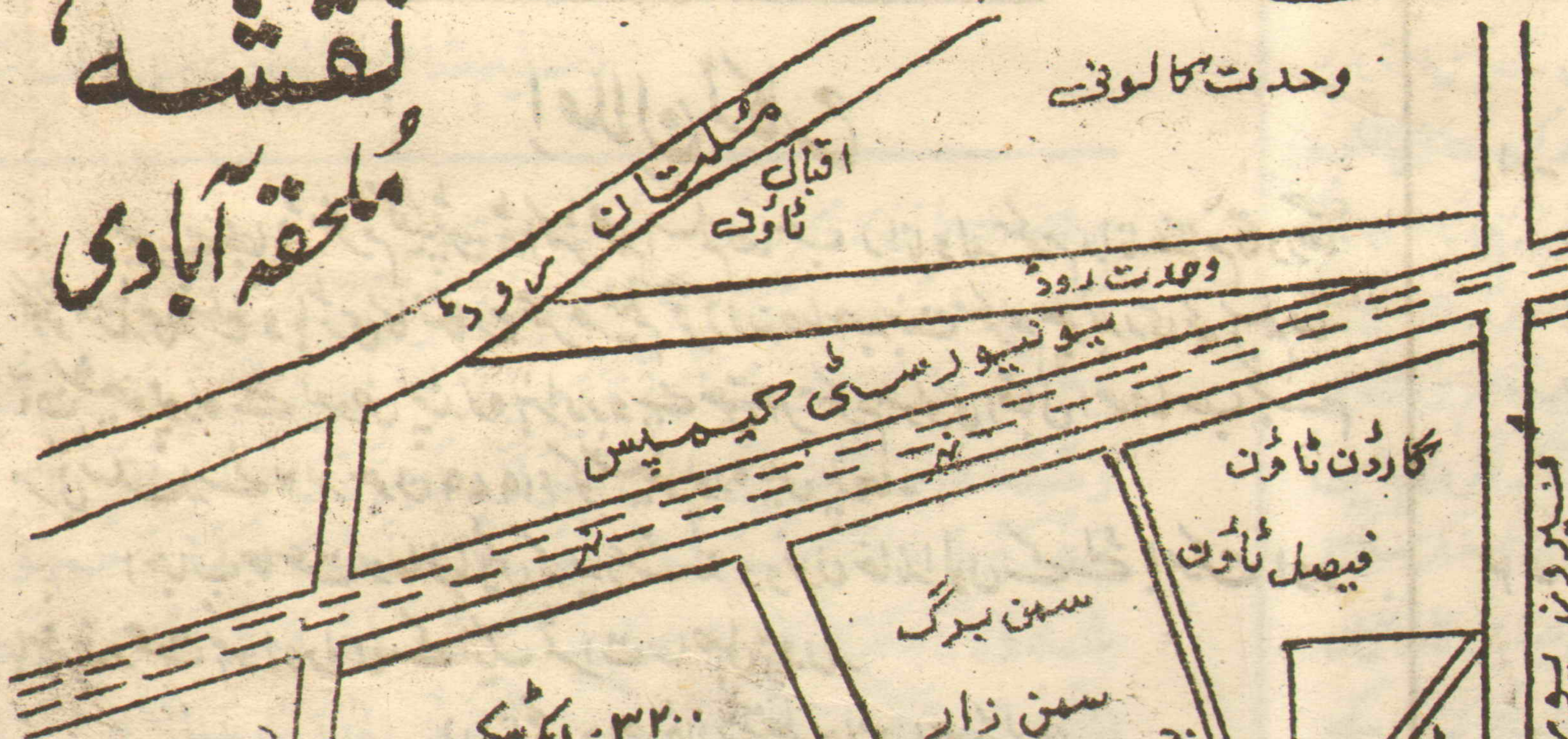

خصُوصیّات

- جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- تعلیمی و طبی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- سرسبز و شاداب علاقہ
- تفریح کے لئے پارک
- وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- مسجد ○ مہذّب ماحول ○ کشادہ سڑکیں
- بیرونِ ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مُفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر ۔ ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات ۔ فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور